2 نہیں 4-3 بچے پیدا کرنے پر ہی ملک بنے گا ترقی یافتہ

2047 کے ترقی یافتہ ہندوستان میں نوجوان زیادہ ہوں ، بوڑھے نہیں: ستیش کمار

جے پور ، (ایجنسیاں)

لوک سبھا انتخابات کے نتائج کے بعد آر ایس ایس اپنے بیانات کو لے کر خبروں میں ہے۔ موہن بھاگوت اور اندریش کمار کے بیانات نے اپوزیشن کو بی جے پی اور بی ایم مودی کو گھیرنے کا موقع فراہم کیا۔ اب یہ پورے سنگھ کے سینئر پرچارک اور سوشیل چانرن منچ کے سنواون آرگنائزر ستیش کمار نے ایمبیانیا دیا ہے جس سے سیاسی حلقوں میں بحث چھڑ سکتی ہے۔ سوشیل چانرن منچ کی مہم کشاپ سے خطاب کرتے ہوئے ستیش کمار نے کہا کہ ہم 2 نہیں بلکہ 3-4 بچے پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔ تب ہی ملک کو ترقی یافتہ بنایا سکتا ہے۔ 2047 کے ترقی یافتہ ہندوستان میں نوجوانوں کی تعداد زیادہ ہو نی چاہئے نہ کہ بوڑھے لوگوں کی۔ ہمیں 2047 میں متحرک آبادی کے ساتھ جانا ہے۔ ستیش کمار نے کہا کہ پہلے چھوٹے پوار سنگھی پوار کہتے تھے، لیکن اب ہم کہتے ہیں کہ بڑا پوار سنگھی پوار ہے۔ ستیش کمار نے کہا کہ وہ

بیانات ایسے ہی نہیں کہہ رہے ہیں، بلکہ وہ معاشی سرگرمیوں آبادی کے متوازن تناسب کی بنیاد پر کہہ رہے ہیں۔ اس وقت میں الاقوامی اسٹینڈرڈ 2.1 ہے جبکہ ہمارا 1.9 فیصد ہے، جبکہ اسے 2.2 فیصد ہونا چاہئے۔ اب ہونا تو یہ چاہئے کہ 2-3 بچے کافی اور ملک سنبھالیں۔ 5-6 نہیں، 3 یا 2 ضروری، حالانکہ 4 بھی ہو سکتے ہیں۔ یہ ہندوستان کی معیشت اور خاندانی ہتھکنڈے کیلئے ضروری ہے۔ بچے 3 یا 4 ہوں تو بڑی بات نہیں ہے اور ہمیں اس کی ہی معیشت ہے۔ ہم 2025 میں چوتھی اور پھر 2026 تک تیسرے نمبر پر جائیں گے، لیکن تیسری سے دوسرے اور دوسری سے پہلی تک جانے میں وقت لگے گا۔ سال 2047 میں ہندوستان دنیا کی نمبر ون معیشت بن جائے گا۔ ایک اقتصادی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اگر ملک کو نوجوان طاقت پوری طرح سے کام کرنی ہے تو معیشت 40 ٹریلین ڈالر کی ہو جائے گی۔ ستیش کمار نے کہا کہ سیاسی جماعتیں ٹوریوں کو صرف روزگار سمجھتی ہیں۔ کہ جبکہ ملک کی معیشت کو مضبوط کرنے کیلئے نوجوانوں کو دیش بنانے کی ترتیب دی جانی چاہئے۔ کام مانگا ہوا ہے۔ ایسے میں ہماری کوشش ہے کہ دیش اسٹارٹ اپ شروع کیا جائے۔ ٹوریوں 10 فیصد سے بھی کم ہیں جبکہ 90 فیصد نوجوانوں کو ٹوریاں نہیں ملتی ہیں۔ سیاسی جماعتیں اور کمپنیاں بیانیہ چلاتی ہیں، مسئلہ کو دیکھنے کا یہی طریقہ ہے۔ تعلیم کو روزگار سے جوڑنا ضروری ہے۔

کہیں۔ دربھنگہ سے پتہ چلا کہ کچھ ممالک کی جی ڈی پی کیا تھی اور آبادی کم ہونے کی وجہ سے جی ڈی پی نیچے چلی گئی۔ ایسے میں ہمیں کیا کیا ہے کہ 2047 میں نوجوان اور متحرک آبادی کو جانا چاہئے۔ ہم کو 2047 میں بزرگوں کا ملک نہیں بنانا چاہئے۔ ستیش کمار نے کہا کہ ہندوستان تیسری ترقی کرے گا جب ایک خوشحال اور متاثر ہندوستان ہو گا۔ ستیش کمار نے کہا کہ ہندوستان کی ہی ڈی پی کی پانچویں بڑی معیشت ہے۔ ہم 2025 میں چوتھی اور پھر 2026 تک تیسرے نمبر پر جائیں گے۔ لیکن تیسری سے دوسرے اور دوسری سے پہلی تک جانے میں وقت لگے گا۔ سال 2047 میں ہندوستان دنیا کی نمبر ون معیشت بن جائے گا۔ ایک اقتصادی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اگر ملک کو نوجوان طاقت پوری طرح سے کام کرنی ہے تو معیشت 40 ٹریلین ڈالر کی ہو جائے گی۔ ستیش کمار نے کہا کہ سیاسی جماعتیں ٹوریوں کو صرف روزگار سمجھتی ہیں۔ کہ جبکہ ملک کی معیشت کو مضبوط کرنے کیلئے نوجوانوں کو دیش بنانے کی ترتیب دی جانی چاہئے۔ کام مانگا ہوا ہے۔ ایسے میں ہماری کوشش ہے کہ دیش اسٹارٹ اپ شروع کیا جائے۔ ٹوریوں 10 فیصد سے بھی کم ہیں جبکہ 90 فیصد نوجوانوں کو ٹوریاں نہیں ملتی ہیں۔ سیاسی جماعتیں اور کمپنیاں بیانیہ چلاتی ہیں۔ مسئلہ کو دیکھنے کا یہی طریقہ ہے۔ تعلیم کو روزگار سے جوڑنا ضروری ہے۔

کانگریس میری خاندانی پارٹی بی ایم سی لیڈر مکھرجی

نئی دھلی، (ایجنسیاں)

ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) کے رہنما اور سابق صدر جمہوریہ پرنب مکھرجی کے بیٹے ابھیجت مکھرجی نے اشارہ دیا ہے کہ وہ کانگریس میں واپس آسکتے ہیں۔ ایک ٹیلی ویژن اسٹوڈیو میں ابھیجت مکھرجی نے کانگریس چھوڑ کر ٹی ایم سی میں شمولیت کا ذاتی فیصلہ بتایا اور کہا کہ یہ سیاست میں نہیں آنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ وہاں میرے ساتھ جس طرح کا سلوک کیا گیا وہ ٹھیک نہیں تھا۔ میں کسی کا نام نہیں لے رہا۔ آزادی کے بعد کانگریس مضبوط آ گئی، پھر بھی کوئی کارروائی نہیں ہوئی۔ جب مہتا دیوی اور ان کے بھتیجے نے فون کیا تو اپنا لگا کہ یہ بھی کانگریس خاندان ہے۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی کانگریسی نے بنگال میں کانگریس کو سی پی آئی (ایم) سے ہاتھ ملانے کی منظوری نہیں دی۔ عام وہ نے بھی اسے قبول نہیں کیا اور اب لیبل 2 بار ہو چکا ہے۔ میرا ماننا ہے کہ اگر کانگریس بنگال میں اکیلے لڑتی تو اسے 3 یا 4 سیٹیں ملتی۔

ابھیجت مکھرجی نے اشارہ دیا ہے کہ اگر کانگریس میں واپس آسکتے ہیں۔ ایک ٹیلی ویژن اسٹوڈیو میں ابھیجت مکھرجی نے کانگریس چھوڑ کر ٹی ایم سی میں شمولیت کا ذاتی فیصلہ بتایا اور کہا کہ یہ سیاست میں نہیں آنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ وہاں میرے ساتھ جس طرح کا سلوک کیا گیا وہ ٹھیک نہیں تھا۔ میں کسی کا نام نہیں لے رہا۔ آزادی کے بعد کانگریس مضبوط آ گئی، پھر بھی کوئی کارروائی نہیں ہوئی۔ جب مہتا دیوی اور ان کے بھتیجے نے فون کیا تو اپنا لگا کہ یہ بھی کانگریسی خاندان ہے۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی کانگریسی نے بنگال میں کانگریس کو سی پی آئی (ایم) سے ہاتھ ملانے کی منظوری نہیں دی۔ عام وہ نے بھی اسے قبول نہیں کیا اور اب لیبل 2 بار ہو چکا ہے۔ میرا ماننا ہے کہ اگر کانگریس بنگال میں اکیلے لڑتی تو اسے 3 یا 4 سیٹیں ملتی۔

ایک سوال کے جواب میں ابھیجت مکھرجی نے کہا کہ یہ میری خاندانی پارٹی ہے، میں ایک چاہوا آزادی کا چاہتا ہوں۔ میں کانگریس کی آزادی، دیگر آپاہوں تو فطری بات ہے کہ ایک کانگریسی ہی سمجھ سکتا ہے۔ ہمیں ایک مضبوط اپوزیشن کی ضرورت ہے۔ انہوں نے صاف صاف کہا کہ میں بی جے پی میں شامل نہیں ہوں گا، ویسے بھی وہ کچھ کہوں بالیں گے۔ مکھرجی نے کہا کہ بھارت جوڑو یاترا نے کانگریس کے مفاد میں ایک نئی بیداری پیدا ہوئی۔ اس سے کانگریس زندہ رہ سکی۔ الیکشن جیتنے کے بعد اب راہل گاندھی کو دوبارہ کنٹیسر سے کمیٹا کماری کی یاترا کرنا چاہیے، اگر مجھے موقع ملا تو میں بھی ان کے ساتھ چل یاترا کروں گا۔ وانا ڈ سے بی جے پا کا گاندھی کی امیدواری پر، ابھیجت مکھرجی نے کہا کہ یہ بہترین نظام اور صورتحال ہے۔ ہمیں رائے بریلی کی سیٹ چاہئے اور وانا ڈی سیٹ بھی۔ انہوں نے ایمیٹھی اور رائے بریلی کی جیت کو کانگریس کیلئے اہم موقع قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ میں نے اخبار میں پڑھا کہ پریکا گاندھی وانا ڈ سے الیکشن لڑیں گی، ویڈیو بھی بنا ہے کہ وہ جیت جائیں گی۔ اور یہ ثابت کرے گا کہ گاندھی خاندان ملک میں نہیں بھی جیت سکتا ہے۔ ملک کے کسی بھی کونے میں چلے جائیں، آپ کو ایک یا 2 کانگریسی ضرور ملیں گے۔ ابھیجت نے مشرمکھرجی کی کتاب سے اٹھنے والے تنازعات پر کچھ کہنے سے انکار کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ میں اس پر زیادہ تبصرہ نہیں کروں گا۔ ڈیڈی اب نہیں ہیں اور میں کوئی کہنڈ بلی نہیں ہوں تو آپ شائع نہ ہونی تو بہتر ہوتا۔

کانگریس قیادت کی لیڈروں کیساتھ اسٹریٹجک میٹنگ جلد

نئی دھلی،(یو این آئی)

لوک سبھا انتخابات میں کامیابی سے حوصلہ افزائی حاصل کرتے ہوئے کانگریس کی مرکزی قیادت ان ریاستوں کے سینئر لیڈروں کے ساتھ اگلے ہفتے چار دن تک بات چیت کرے گی جہاں جلد آسمبلی انتخابات ہونے والے ہیں۔ منگل کو یہ جانکاری دیتے ہوئے سنگھم کے کانگریس جنرل سکریٹری کے سی وینوگوپال نے کہا کہ کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے اور سابق صدر راہل گاندھی متعلقہ ریاستوں کے ریاستی سطح کے لیڈروں کے ساتھ میٹنگ کریں گے اور وہاں کی صورتحال کا جائزہ لیں گے۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی انتخابی ریاستوں میں اپنی سرگرمیاں تیز کرنے اور انتخابات میں جیت کو یقینی بنانے کے لیے ان میٹنگوں کا انعقاد کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ "ہماری کوششوں کو شروع کرنے کے لیے کانگریس کے صدر ملکارجن کھڑگے جی اور کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی جی انتخابی ریاستوں کے سینئر لیڈروں کے ساتھ تفصیلی میٹنگ کریں گے۔" ان ملاقاتوں کی تفصیلات بتاتے ہوئے کانگریس لیڈر نے کہا کہ 24 جون کو جھارکھنڈ کے لیڈروں کے ساتھ، 25 جون کو مہاراشٹر کے لیڈروں کے ساتھ، 26 جون کو ہریانہ کے لیڈروں کے ساتھ اور 27 جون کو نوہوں و کشمیر کے لیڈروں کے ساتھ میٹنگ کریں گے۔

اوڈیشہ کے وزیر اعلیٰ اور ممبران اسمبلی نے حلف لیا

بھونیشور، (یو این آئی) اوڈیشہ کی 17 ویں اسمبلی کے نومنتخب اراکین اسمبلی کی حلف برداری کی تقریب منگل کو تین دن چلنے والے سیشن کے دوران شروع ہوئی۔ حلف برداری کے لیے اسمبلی سکریٹریٹ کی جانب سے اسمبلی کا تین روزہ مختصر اجلاس طلب کیا گیا ہے جو 19 جون تک دو روز جاری رہے گا اور نئے اسپیکر کا انتخاب 20 جون کو ہوگا۔ بیجو جنتا دل (بی جے ڈی) کے سینئر رہنما ایم ایل اے رندر پرتاپ سوین نو منتخب ایم ایل اے کو حلف دلایا۔ مسٹر سوین کو ریاستی گورنر رگھوبر داس نے پروٹیم (عارضی) اسپیکر کے طور پر حلف دلایا ہے ۔ چیف منسٹر موہن چرن ماجھی دو نائب وزراء اعلیٰ کنک وردھن سنگھ دیو اور پربھاتی پریدا کے ساتھ آج ریاستی اسمبلی پہنچے اور مہاتما گاندھی کے مجسمہ پر پھول چڑھائے۔ مسٹر سوین نے سب سے پہلے وزیر اعلیٰ اور ان کے دو نائب وزیر اعلیٰ کو حلف دلایا، جس کے بعد کابینہ کے وزراء اور ایم ایل اے نے حلف لیا۔ ریاست کے سابق وزیر اعلیٰ نوین پٹنائک بھی حلف لینے اسمبلی پہنچے ۔ مسٹر پٹنائک اپنے سیاسی کیریر میں پہلی بار اپوزیشن میں بیٹھیں گے ۔ درحقیقت وہ 2000 سے مسلسل پانچ مرتبہ ریاست پر حکومت کر چکے ہیں۔ دیگا پہاڑی سیٹ سے منتخب ہوئے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے امیدوار سدھانت مہاپاتر اسمبلی کے سامنے پہنچے ۔ اسمبلی ذرائع نے بتایا کہ 146 ایم ایل اے میں سے 83 پہلی بار ایوان میں آئے ہیں اور مرتعامنو منتخب ممبران اسمبلی کو وہاں حلف لینے گئے۔

’ججوں کی تقرری میں کانگریس ان کا نظریہ دیکھتی تھی‘

نئی دھلی ، (ایجنسیاں)

عدلیہ میں جوڈیشل تقرریوں میں کے الزامات عرصہ دراز سے لگائے جا رہے ہیں۔ 70 کی دہائی سے پہلے عدالتی تقرریوں میں امیدوار کے نظریے کی کوئی خاص اہمیت نہیں تھی، حالانکہ 1967 کے بعد حالات بدل گئے۔ بمبئی ہائی کورٹ کے وکیل بھیجو چندر چوڈ پٹیشنوں کی طرف سے شائع ہونے والی کتاب سپریم کورٹ پریمز میں لکھتے ہیں کہ فروری 1967 میں جب سپریم کورٹ کی 11 ججوں کی بنچ نے "گولک ناتھ بنام ریاست پنجاب" معاملہ میں اپنا فیصلہ سنایا کہ پارلیمنٹ کے پاس آئین کے بنیادی حقوق کو تبدیل کرنے کا حق نہیں ہے تو کانگریس سرکار کو یہ بات اچھی نہیں لگی۔ اس فیصلے نے ٹھیک پہلے سپریم کورٹ ججوں اور پروی پرس گوتم وانے کے معاملے میں حکومت کو جھٹکا دے چکا تھا۔ اندرا گاندھی ناراض ہو گئیں۔ گولک ناتھ معاملہ کے بعد عدالتی تقرریوں کا معاملہ وزارت داخلہ سے لے کر وزارت قانون کو سونپ دیا گیا تھا۔ حکومت نے اپنے نظریے کے ججوں سے عدالتیں بھرنا شروع کر دیں۔ اندرا گاندھی کابینہ کے کئی وزرا نے اس میں مدد کی۔ اس وزارت میں سے ایک وزیر سنیل ایس موہن کمار منگلم تھے۔ وہ مدراس کے ایڈووکیٹ تھے اور انہیں کانگریس کا نظریہ پسند تھا۔ وہ مدراس ہائی کورٹ کے جج جسٹس ایم ہیدایت اللہ کو سپریم کورٹ کا چیف جسٹس بنانے کے لیے کوشاں تھے۔ ہیدایت اللہ کو سپریم کورٹ کا سب سے سینئر جج ہونے کی وجہ سے چیف جسٹس بننا تھا۔ لیکن اس وقت کانگریس کے اندر اندرا گاندھی کے خلاف بغاوت کا سامنا کر رہا تھا۔ ہیدایت اللہ چندر چوڈ لکھتے ہیں کہ کمار منگلم نے کھل کر کہا کہ ان کی تقرری کرتے وقت ان کے نظریات پر غور کیا جانا چاہیے۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ "شخص سپریم کورٹ میں تقرری کیلئے موزوں ہے یا نہیں۔ چندر چوڈ لکھتے ہیں کہ اس کے بعد حکومت نے اس بات پر خصوصی توجہ دینا شروع کی کہ امیدوار کا نظریہ کیا ہے؟ وہ کس پارٹی سے وابستہ ہے اور کس کو پسند کرتا ہے؟ مشکین کے مطابق، جو 1984 سے 1987 کے درمیان وزیر قانون تھے، اس مرحلے کے دوران کانگریس حکومت نے لب بھی ایسے جج کا تقرر نہیں کیا، جو کانگریس مخالف ہو یا کانگریس کے خلاف نظریات رکھتا ہو۔ بھیجو اپنی کتاب میں سابق چیف جسٹس آف انڈیا وائی وی چندر چوڑ کے حوالے سے لکھتے ہیں کہ ایک طرح سے کانگریس حکومت ایسے امیدواروں کی تلاش کرتی تھی جو اس کے ساتھ کھڑے ہوں اور اس کی حمایت کریں۔ حکومت کسی بھی امیدواری کی تقرری سے پہلے اس کے فیصلوں کو دیکھتی تھی۔ اس نے ہمیں اس کے بارے میں ہر ایک چیز سے بھی آگاہ کیا گیا۔ جیسے وہ کسی خاص گروپ سے وابستہ نہیں یا کسی تنظیم کے پروگرام میں نہیں جاتا۔ خاص طور پر امیدوار کا آر ایس ایس سے کوئی تعلق تو نہیں ہے۔ اگر کانگریس کو کسی امیدوار کے بارے میں معمولی بھی منفی رائے ملتی ہے یا وہ پہلے پہلا کسی مخالف نظریات رکھنے والی پارٹی سے وابستہ ہے، تو فوراً اس کا ریزیم کو ذہن میں ڈال دیا جاتا۔ بھیجو چندر چوڈ اپنی کتاب میں اس کی مثال دیتے ہیں۔ وہ لکھتے ہیں کہ بمبئی ہائی کورٹ کے جج جسٹس چندر کمار اس کی ایک مثال ہیں۔ 1984 کے اواخر میں وہ بمبئی ہائی کورٹ کے جج تھے۔ پھر وہاں سے وہ مدراس ہائی کورٹ گئے۔ اس وقت کے چیف جسٹس وائی وی چندر چوڈ انہیں سپریم کورٹ میں لانا چاہتے تھے۔ چندر کر کا نام 1982 سے 1985 کے درمیان کئی بار حکومت کو بھیجا گیا لیکن منظوری نہیں ملی۔

معمولی کہاسنی کے بعد بھائی نے بھائی کا قتل کر دیا

ہاپوڑ (ایس این بی) ممبئی کہاسنی کے بعد دن دہاڑے بھائی نے بھائی کا قتل کر دیا۔ دوسری جانب گنگا اشنان کرنے آئے ایک بچے سمیت 3 افراد پانی میں ڈوب گئے، جن میں بچے سمیت 2 کی موت ہوگئی۔ اس کے علاوہ کرنٹ لگنے سے ایک ڈیڑھ سالہ معصوم بچے کی موت ہوگئی، جبکہ 35 سالہ نوجوان نے پھانسی لگا کر خودکشی کر لی۔ پولیس نے سبھی معاملوں میں لاشوں کا پنچنامہ بھر کر پوسٹ مارٹم بھیج دیا۔ موصولہ اطلاع کے مطابق تھانہ گڑھ کوٹلی علاقہ کے موضع سیکھے والا میں منگل کی دوپہر ایک بجے کھیتوں میں چندر اور اس کا چھوٹا بھائی اندھو بلدیو سریندر کے درمیان شراب پینے کے بعد کسی بات کو لے کر کہاسنی ہوگئی، جس میں اندھو نے برف توڑنے والے سوئیں سے سکیش کو قتل کر دیا۔ بتایا گیا ہے کہ واردات کو انجام دینے کے بعد اندھو موقع سے فرار ہو گیا۔ اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچی اور لاش کا پنچنامہ بھر کر پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دیا۔ دوسری جانب تھانہ گڑھ علاقہ میں گنگا اشنان کے دوران دہلی کے برہم پوری کے باشندہ 40 سالہ وکاس پتر پانی میں ڈوب جانے سے اس کی موت ہوگئی۔ غوطہ خوروں کی مدد سے وکاس کی لاش کو پانی کے باہر نکالا گیا۔ پولیس نے لاش کا پنچنامہ بھر کر پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دیا۔ وہیں عید الاضحیٰ کے دوران تھانہ کوٹلی علاقہ کے موضع دادری میں نوٹنکی کلاکار ڈیڑھ سالہ بیٹا وجاں کھیر میں کھیل رہا تھا اسی دوران کمرہ کے اندر سلائی مشین کے پاس بجلی کے تار کو چھوتے ہی بجلی کا کرنٹ لگنے سے اس خانہ اچھال کے اوپر پہنچے جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ بلکھو اعلقہ کے موضع گرھی میں 35 سالہ اتھاندلہ بنا سین مزدوری کرتا تھا۔ بتایا گیا ہے کہ اتھاندلہ سوکھا نشہ کرتا تھا۔ میرٹھ کی صبح انتظار نے گھر کے اندر پھانسی لگا کر خودکشی کر لی، جس کی اطلاع پولیس کو دی گئی۔ اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچی اور لاش کو پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دیا۔ گڑھ علاقہ میں گنگا اسنان کے دوران میرٹھ کے موضع ڈوماری کے باشندہ وہ بیہ کمار کا 9 سالہ بیٹا آدت گنگا اشنان کے دوران گہرے پانی میں چلا گیا اور اس کی موت ہوگئی۔ غوطہ خوروں کی مدد سے بچے کی لاش کو باہر نکالا گیا وہ میں ماہر ورکار نے بتایا کہ 18 سالہ بیٹا وشال نیتا بھی گہرے پانی میں ڈوب گیا، جس کی غوطہ خور تلاش کر رہے ہیں۔

بھوانی ریونا کی ضمانت منظور

بنگلورو،(یو این آئی)

کرناٹک ہائی کورٹ نے سابق ایم پی پرجول ریونا کی والدہ بھوانی ریونا کو پیشگی ضمانت دے دی۔ ان پر خواتین کو اغوا کرنے کا الزام ہے۔ ہائی کورٹ کے جسٹس کرشنا ایس دکشت کی سنگل بنچ نے منگل کو بیان کیا، "پولیس کو ملزم سے اس طرح کی توقع نہیں کرنی چاہئے کہ وہ اس طرح جواب دے گا جس طرح پولیس چاہتی ہے ۔ یہ قانون نہیں ہے ۔" عدالت نے افواہ کے الزامات کے درمیان ہائی ایم پی کی ماں بھوانی ریونا کو پیشگی ضمانت بھی دے دی۔ جسٹس دکشت نے کہا، "میں نے عورت کو غیر ضروری ہانا لنے کے قابل سزا سے بچانے میں قدم آگے بڑھایا ہے ۔ ہمارے سماجی ڈھانچے میں وہ خاندان کا مرکز ہیں۔ بنچ نے کہا کہ کیا پولیس نے عدم تعاون کا الزام لگایا ہے، لیکن بھوانی ریونا نے ان سے پوچھنے کیلئے تمام 85 سوالات کا جواب دیا ہے۔ عدالت نے اس بات پر زور دیا کہ قانون ملزم افراد کو پولیس کی جانب سے مقررہ طریقے سے جواب دینے کا حکم نہیں دیتا ہے۔ عدالت نے بھوانی کی ضمانت پر سخت شرائط بھی عائد کی ہیں۔ بھوانی ریونا کسی بھی حالت میں تیسور اور باس اسٹاف میں تفتیش کے مقصد کے علاوہ، اہل نہیں ہوں گے۔

وزیر اعظم مودی کی ’من کی بات‘ 30 جون کو

نئی دھلی ، (ایجنسیاں) وزیر اعظم نریندر مودی نے منگل کو بتایا کہ وہ پھر سے ’من کی بات‘ شروع کریں گے۔ انتخابات کے بعد وزیر اعظم مودی کا من کی بات پروگرام اہم واپس آ گیا ہے۔ واضح رہے کہ مسلسل تیسری بار وزیر اعظم منتخب ہونے کے بعد وزیر اعظم مودی کی ’من کی بات‘ کا پہلا پروگرام ہوگا۔ وزیر اعظم 110 ویں بار ’من کی بات‘ پروگرام میں اپنے خیالات کا اظہار کریں گے۔ انہوں نے ٹویٹ کرتے ہوئے کہا کہ یہ بتاتے ہوئے خوشی ہو رہی ہے کہ انتخابات کی وجہ سے چند مہینوں کے وقفے کے بعد ’من کی بات‘ واپس آ گئی ہے۔ اس ماہ کی تقریب اتوار، 30 جون کو ہوگی۔ میں آپ سب سے اپیل کرتا ہوں کہ اس کے لیے اپنی آرا اور ان پوٹ شیئر کریں MyGov۔ اور اپنی فون نمبر، وہاٹس ایپ پر پیغامات یا نمو ایپ 1800117800 پر درج کرائیں۔ عام لوگ بھی وزیر اعظم مودی کے ’من کی بات‘ پروگرام کے لیے اپنی تجاویز یا خیالات بھیج سکتے ہیں۔ واضح رہے کہ 28 جون تک بھیجی گئی تجاویز وہ آئندہ ایڈیا کو پروگرام میں شامل کیا جائے گا۔ اگر آپ بھی من کی بات پروگرام کے لیے اپنی تجاویز دینا چاہتے ہیں تو آپ اپنی تجاویز بھیج سکتے ہیں جن کا ذکر اوپر کیا گیا ہے۔ اس سے قبل وزیر اعظم نریندر مودی نے 25 فروری 2024 کو ’من کی بات‘ پروگرام کیا تھا۔ یہ اس پروگرام کی 110 ویں قسط تھی۔ اس کے بعد لوک سبھا انتخابات کی تاریخوں کا اعلان کیا گیا اور ضابطہ اخلاق بھی نافذ کر دیا گیا۔ اب مرکز میں حکومت بننے اور مسلسل تیسری بار وزیر اعظم کے طور پر حلف لینے کے بعد وزیر اعظم 30 جون کو ایک بار پھر عوام سے بات کریں گے۔

’مودی نے ہندوستان کو دنیا میں نئی شناخت دلائی‘

لکھنؤ/ وارانسی،(ایس این بی)

2014 میں پہلی مرتبہ کسان ملک کی سیاست کے ایجنڈے کا حصہ بنا۔ میلتھ کارڈ سے لے کر پردھان منتری کسان سمان نیدھی تک تمام اسکیموں کے ذریعہ کسانوں کی زندگی میں تبدیلی کر کے ان کی آمدنی کو کئی گنا بڑھانے کی سمت میں جو کوششیں شروع ہوئیں آج اس کے نتائج دیکھنے کو مل رہے ہیں ۔ مودی نے جب تیسری مرتبہ وزیر اعظم کے عہدہ کا حلف لیا تو سب سے پہلے کسانوں کے لئے وقف فائل پر دستخط کئے اور پی ایم مودی کے ذریعہ آج کروڑوں کسانوں کو پردھان منتری سان ندھی کی سوغات مل رہی ہے۔ ان خیالات کا اظہار وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے منگل کو وارانسی میں منعقد کسان سمیلن میں کیا۔ پرگرام میں وزیر اعظم نریندر مودی کے 9.26 کروڑ کسانوں کے اکاؤنٹ میں پی ایم سان ندھی کی 17 ویں قسط (20 ہزار کروڑ سے زیادہ) کا آن لائن منتقل کیا۔ تیز کرش سمیلن کو بھر تیکیٹ تقسیم کئے۔ اس موقع پر سی ایم یوگی نے پی ایم مودی کو یاد گاری نشان پیش کر کے خیر مقدم کیا۔ وزیر اعلیٰ یوگی نے مزید کہا کہ 62 برسوں کے بعد پہلی مرتبہ یہ موقع آیا ہے جب ملک کے سیاسی لیڈر نے اپنے کام کے زور پر ہر طبقہ کی زندگی میں وسیع پیمانے پر تبدیلی لائی اور مقبولیت کی بلندیوں پر مسلسل تیسری مرتبہ فتح حاصل کر کے وزیر اعظم کے عہدہ کا حلف لیا۔ مسٹر یوگی نے کہا کہ نریندر مودی نے اپنے کام کے ذریعہ ہندوستان کو دنیا میں نئی شناخت دلائی ہے۔ ان کی قیادت میں ایک طرف ہم نئے ہندوستان کا مشاہدہ کر رہے ہیں تو دوسری جانب اتر پردیش نئی اقتصادیات کے طور آگے بڑھتے ہوئے کام کر رہا ہے۔ دنیا کے کاشی کوئی شکل میں بدلتے ہوئے دیکھا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نئی کاشی پرگرام سے ملک اور دنیا کو اعتماد کر رہی ہے۔ دس برسوں میں نئی کاشی کے ’کایا کلپ‘ کے لئے نہ صرف ہزاروں کروڑ روپے خرچ ہوئے ہیں بلکہ دنیا کے کاشی کوئی شکل میں بدلتے ہوئے دیکھا ہے۔ سمعلن میں گورنر آنندی بین پٹیل مرکزی وزیر زراعت شیوراج سنگھ چوہان، ڈپٹی سی ایم کیشو پرساد موریہ، بریجیش پاٹھک، بھاجپا کے ریاستی صدر چودھری بھوپیندر سنگھ، ریاستی سرکار کے وزیر سوریہ پرتاپ شاہی، اناؤ رائے بھریہ، پوربی سنگھ، رودیہ رجنیوال، ڈاکٹر دیا شنکر مشرا، بلدیو سنگھ، اوگھ وغیرہ موجود تھے۔

بی جے پی پنجاب میں منڈی نظام کو ختم کرنے کی سازش رچ رہی ہے: دنیش چڈھا

چندی گڑھ،(ایس این بی) عام آدمی پارٹی (اے اے پی) نے پنجاب کے دیہی ترقیاتی فنڈ (آر ڈی ایف) کو روکنے پر مرکز کی بی جے پی حکومت پر سخت تنقید کی ہے ۔ پارٹی نے کہا کہ بی جے پی حکومت اب بالواسطہ طور پر پنجاب میں منڈی نظام کو ختم کرنے کی سازش کر رہی ہے ۔ اس لیے وہ تقریباً 7,000 کروڑ روپے کے زیر التوا آر ڈی ایف کو جاری نہیں کر رہے ہیں۔ منگل کو چنڈی گڑھ میں پارٹی دفتر میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے (آپ) ایم ایل اے دنیش چڈھا نے کہا کہ پنجاب کے دیہی علاقوں میں سڑکوں کی مرمت نہیں کی جا رہی ہے کیونکہ آر ڈی ایف کا پیسہ صرف دیہی علاقوں کی سڑکوں کی مرمت اور پنجاب میں منڈیوں کی ترقی کے لیے استعمال ہوتا ہے ۔ کے لیے مرکزی حکومت دیہی ترقیاتی فنڈ سے 7000 کروڑ روپے روک رہی ہے اور ایک سازش کے تحت ایسا کر رہی ہے ۔ اے اے پی لیڈر نے کہا کہ اس سے قبل بی جے پی نے پنجاب میں سرکاری بازاری نظام کو ختم کرنے کے لیے تین کالے قوانین نافذ کرنے کی کوشش کی تھی ۔ ان قوانین کے خلاف پورے ہندوستان میں احتجاج کیا گیا اور پنجاب کے کسانوں نے اس احتجاج کی قیادت کی ۔ وفد وزیر اعظم نریندر مودی ان قوانین کو منسوخ کرنے پر مجبور ہوئے ۔ لیکن آج بھی بی جے پی کی نیت وہی ہے ۔ وہ پنجاب میں سرکاری منڈی کا نظام ختم کرنا چاہتی ہے ۔ اس لیے وہ پنجاب کے آر ڈی ایف اور ایم ڈی ایف کو جاری نہیں کر رہے ۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی کا مقصد سرکاری منڈی نظام اور پنجاب میں منڈی بورڈ کو تباہ کرنا اور پنجاب کے دیہی علاقوں کی ترقی کو روکنا ہے ۔ بی جے پی کو ہمارے ملک کے کسانوں کی کوئی پروا نہیں ہے ۔ وہ اب بھی اپنے سرمایہ دار دوستوں کو فائدہ پہنچانے کے لیے کام کر رہے ہیں ۔ دنیش چڈھا نے کہا کہ پنجاب منڈی بورڈ دیہی علاقوں میں 66,000 کلومیٹر سڑکوں کی دیکھ بھال کرتا ہے ۔ لیکن آر ڈی ایف کی رقم روکے جانے کی وجہ سے ان سڑکوں کی مرمت باقیہ نہیں ہو رہی ہے اور منڈیوں کو بھی ترقی نہیں دی جا رہی ہے ۔

’ناقابل رسائی چوٹیوں پر بچاؤ کارروائی قابل تعریف‘

نئی دھلی ،(یو این آئی)

مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے جاٹلی پردیش میں واقع لاہول اور اسپتی کی ناقابل رسائی چوٹیوں سے ایک امریکی شہری کی لاش کو حفاظتی کرنے اور واپس لانے کے کامیاب ریسکیو آپریشن کے لیے اتر ہوتھ پردیش سرحدی پولیس کی پیاری چاڈنم کی تعریف کی ہے ۔ مسٹر شاہ نے منگل کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ "میں اپنے بہادر برفانی شکنجوں پر فخر ہے ۔ انہوں نے کہا کہ آئی ٹی بی پی کی مانٹینس ریسکیو ٹیم نے حال ہی میں لاہول اور اسپتی کی ناقابل رسائی چوٹیوں پر ایک چیلنجنگ تلاشی آپریشن کیا اور ایک امریکی شہری کی لاش کو واپس لایا جس کی پیرا گلائیڈنگ کے دوران ایک حادثے میں موت ہوگئی تھی ۔ مرکزی وزیر داخلہ نے کہا کہ مقامی انتظامیہ کی درخواست پر آئی ٹی بی پی ٹیم کے اراکین نے اپنی جان خطرے میں ڈال کر پہاڑی کی 14,800 فٹ بلندی پر چڑھ کر انسانی جذبے کا مظاہرہ کرتے ہوئے لاش کو واپس لایا۔ مسٹر شاہ نے کہا کہ انسانیت سے تیار آئی ٹی بی پی کی لگن ناقابل تعریف ہے ۔

’جو حکومت بجلی اور پانی کی کمی کو پورا نہیں کر سکتی اسے اقتدار میں ر